مارچ

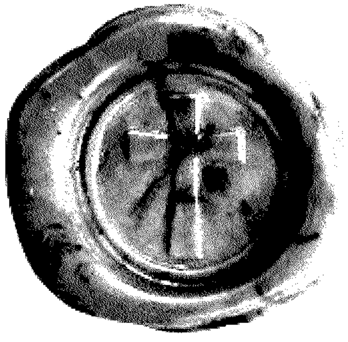

مارچ 1

''مستقبل آپ کا بہترین دن اور آپ کے دشمنوں کا بدترین خواب ہے۔''

یا تو ہم اپنے عظیم ترین دن کی طرف سے آ رہے ہیں ، یا ابھی اِس میں ہیں یا اُس کی طرف بڑھ رہے ہیں اور سچائی یہ ہے کہ یہ سب ہمارے اپنے فیصلوں پر منحصر ہے۔ مسیحیوں کے لئے یہ بڑی برکت ہے کہ موت کے وقت بھی وہ کہہ سکتے ہیں کہ ہمارا عظیم ترین دن آنے کو ہے۔

یہ بات ذہن میں رکھیں کہ خدا ہمارے دشمنوں کو کبھی ہم پر غالب نہیں آنے دے گا۔ اُس کے پاس ہمارے لئے ایک منصوبہ ہے جس میں موت، جہنم اور قبر پر غلبہ شامل ہیں۔ اِس غلبے کے منصوبے میں ہمارے موجودہ حالات بھی شامل ہیں۔ آپ کے مستقبل میں آپ کا بہترین دن اور آپ کے دشمنوں کا بدترین خواب ہے۔

آج کی دعا: اے خداوند! میرا بھروسا تجھ پر ہے۔ یہ دوڑ نہ ہی اِس قدر تیز ہے اور نہ ہی یہ جنگ اِتنی سخت ہے کہ تُو اُس پر غالب نہیں آ سکتا۔ اپنی مرضی کے مطابق ایک کو کھڑا کر اور دوسرے کو گرا۔ اپنے کلام اور اپنے روح کی مدد سے مجھے زندگی کی ہر مشکل میں فتح دے اور مجھے میرے دشمنوں کے اُوپر بُرج بنا دے۔

آج کی آیات:

یرمیاہ 11:29

''کیونکہ مَیں تمہارے حق میں اپنے خیالات کو جانتا ہوں خداوند فرماتا ہے یعنی سلامتی کے خیالات۔ برائی کے نہیں تا کہ مَیں تم کو نیک انجام کی اُمید بخشوں۔''

1- کرنتھیوں 9:2

''بلکہ جیسا لکھا ہے ویسا ہی ہوا کہ جو چیزیں نہ آنکھوں نے دیکھیں نہ کانوں نے سنیں نہ آدمی کے دل میں آئیں وہ سب خدا نے اپنے محبت رکھنے والوں کے لئے تیار کر دیں۔''

2- تھسلنیکیوں 6:1

''کیونکہ خدا کے نزدیک یہ انصاف ہے کہ بدلے میں تم پر مصیبت لانے والوں کو مصیبت دے۔''

مکاشفہ 10:20

''اور اُن کو گمراہ کرنے والا ابلیس آگ اور گندھک کی اُس جھیل میں ڈالا جائے گا جہاں وہ حیوان اور جھوٹا نبی بھی ہو گا اور وہ رات دن ابدالآباد عذاب میں رہیں گے۔''

مارچ 2

''محبت جو کہ واقعی سچی محبت ہوتی ہے اظہار چاہتی ہے۔''

''خدا نے دُنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا...'' محبت اظہار چاہتی ہے اور اکثر محبت کا اظہار دینے کے فعل سے کیا جاتا ہے۔ یسوع نے کہا کہ اگر تم مجھ سے محبت رکھتے ہو تو میرے احکام مانو۔ پھر اُس نے پطرس سے پوچھا ''کیا تُو مجھ سے محبت رکھتا ہے؟'' جب پطرس نے ہاں میں جواب دیا تو یسوع نے اُس کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے اُس سے کہا کہ میری بھیڑیں چرا کر اپنی محبت کا اظہار کر۔

یوحنا رسول نے کہا، ''جس کسی کے پاس دنیا کا مال ہو اور وہ اپنے بھائی کو محتاج دیکھ کر رحم کرنے میں دریغ کرے تو اُس میں خدا کی محبت کیوں کر قائم رہ سکتی ہے؟'' اِس سے صاف ظاہر ہے کہ محبت جو واقعی سچی محبت ہوتی ہے اظہار مانگتی ہے۔

آج کی دعا: اَے خدا مَیں تجھ سے پیار کرتا ہوں اور میری یہ خواہش ہے کہ مَیں تجھ سے اور تیرے نام میں لوگوں سے اپنے اعمال کے ذریعے اِس محبت کا اظہار کروں۔ مجھے آزادی دے کہ مَیں کھل کر اپنے پیار کا اظہار کروں تا کہ مَیں اِس زمین پر تیرے بڑھے ہوئے ہاتھ کی مانند ہو جاؤں۔

آج کی آیات:

یوحنا 16:3

''کیونکہ خدا نے دنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا تا کہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے ۔''

1-یوحنا 17:3

''جس کسی کے پاس دنیا کا مال ہو اور وہ اپنے بھائی کو محتاج دیکھ کر رحم کرنے میں دریغ کرے تو اُس میں خدا کی محبت کیوں کر قائم رہ سکتی ہے؟''

یوحنا 15:14

''اگر تم مجھ سے محبت رکھتے ہو تو میرے حکموں پر عمل کرو گے۔''

لوقا 32:6

''اگر تم اپنے محبت رکھنے والوں ہی سے محبت رکھو تو تمہارا کیا احسان ہے؟ کیونکہ گناہ گار بھی اپنے محبت رکھنے والوں سے محبت رکھتے ہیں۔''

مارچ 3

''خدا سے اُس کا تر و تازہ کلام حاصل کرنے کے لئے ہر وقت تیار رہیں۔''

ایک دن خدا نے ابرہام سے بات کی اور اُس سے کہا کہ موریاہ کے پہاڑ پر جا اور اپنے بیٹے اضحاق کو میرے لئے قربان کر دے۔ ابرہام نے اُسی وقت خدا کی اطاعت کی اور تین دن کا سفر کر کے پہاڑ پر چڑھ گیا اور اپنے خدا کے لئے مذبح بنایا۔ ابرہام نے وہاں خدا کے کلام کے عین مطابق اپنے بیٹے کو قربانی کے لئے تیار کیا۔ جب ابرہام نے اپنے بیٹے کو قربان کرنے کے لئے چھری اُٹھائی تو خدا کے فرشتے نے اُس سے کہا ''تُو اپنا ہاتھ لڑکے پر نہ چلا۔''

اُن دونوں میں سے خدا کا کلام کون سا تھا؟ دونوں ہی خدا کی طرف سے تھے! اگر ابرہام دونوں دفعہ خدا کے کلام پر عمل نہ کرتا تو اِس کے تباہ کن نتائج ہو سکتے تھے۔ ابرہام کی طرح ہمیں بھی خدا سے اُس کا تر و تازہ کلام حاصل کرنے اور اُس کی اطاعت کے لئے ہر وقت تیار رہنا چاہئے۔ اکثر ہم کسی راستے پر اِس لئے چلتے ہیں کہ اُس کے آخر تک پہنچ کر اُسے ختم کر سکیں، لیکن بعض اوقات خدا ہمیں راستوں پر اِس لئے بھیجتا ہے کہ اُن سے ہمارے لئے ایک نیا راستہ نکال سکے۔

آج کی دعا: پیارے خداوند! مَیں تیرے کلام کو اپنی زندگی کا حتمی اختیار دیتا ہوں۔ مجھ سے ہم کلام ہو اور اُس کلام کی تصدیق کر۔ خداوند میری زندگی کے لئے مجھے اپنا تازہ کلام دے۔ مَیں تیرے کلام کے لئے اپنے دل اور تیری آواز کے لئے اپنے کانوں کو کُھلا رکھوں گا۔

آج کی آیات:

پیدائش 22:11-14

''تب خداوند کے فرشتے نے اُسے آسمان سے پکارا کہ اے ابرہام اے ابرہام! اُس نے کہا مَیں حاضر ہوں۔ پھر اُس نے کہا کہ تُو اپنا ہاتھ لڑکے پر نہ چلا اور نہ اُس سے کچھ کر کیونکہ مَیں اب جان گیا کہ تُو خدا سے ڈرتا ہے اِس لئے کہ تُو نے اپنے بیٹے کو بھی جو تیرا اکلوتا ہے مجھ سے دریغ نہ کیا۔ اور ابرہام نے نگاہ کی اور اپنے پیچھے ایک مینڈھا دیکھا جس کے سینگ جھاڑی میں اَٹکے تھے ۔ تب ابرہام نے جا کر اُس مینڈھے کو پکڑا اور اپنے بیٹے کے بدلے سوختنی قربانی کے طور پر چڑھایا۔ اور ابرہام نے اُس مقام کا نام یہوواہ یری رکھا چنانچہ آج تک یہ کہاوت ہے کہ خدا کے پہاڑ پر مہیا کیا جائے گا۔''

مارچ 4

’’سلامتی ، حفاظت اور طاقت اُونچائی میں نہیں چوڑائی اور گہرائی میں ہے۔‘‘

کیا آپ نے کبھی بلاکوں کو ایک دوسرے کے اُوپر رکھ کے دیکھا ہے، جب تک وہ اِتنے غیر مستحکم ہو جائیں کہ گر پڑیں؟ یہ اُن لوگوں کی تصویر کشی ہے جن کا واحد مقصد ذاتی حصول کے لئے بلند سے بلند تر جانا ہے۔ یہ اُس درخت کی مانند ہے جو تیزی سے سورج کو جذب کرتے ہوئے اپنے اِردگرد کے درختوں پر حاوی ہوتا ہے اور آسمان کی طرف بڑھتا جاتا ہے، بجائے اِس کے کہ اپنی جڑوں کو زمین کی گہرائی میں پھیلا کر مضبوط کرنے میں اپنا وقت اور اپنی طاقت خرچ کرے۔ ہلکی سی ہوا اُس درخت کو گرانے کی وجہ بن سکتی ہے۔

آج ہی فیصلہ کریں کہ آپ خدا کے ساتھ وقت گزاریں گے اور سب سے پہلے اُس میں گہرے اور اُس کے کام میں وسیع ہوں گے اُس سے پیشتر کہ آپ بلندی پر جا کے اپنا توازن کھو دیں اور بالآخر گر پڑیں۔

آج کی دعا: اے خدا! آج مَیں اپنے علم اور صلاحیت میں نہیں، بلکہ تیرے فضل اور طاقت کی اُن نعمتوں میں چلنا چاہتا ہوں جو مجھ میں بستی ہیں۔ آج مَیں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ میرے ایمان کی بنیاد کو مضبوط کر تا کہ مَیں اپنے خوف پر غلبہ حاصل کر کے تیری بادشاہی میں ایک مضبوط ستون کے طور پر کام کر سکوں۔

آج کی آیات:

لوقا 8:11-14

’’وہ تمثیل یہ ہے کہ بیج خدا کا کلام ہے۔ راہ کے کنارے کے وہ ہیں جنہوں نے سنا۔ پھر ابلیس آ کر کلام کو اُن کے دل سے چھین لے جاتا ہے، ایسا نہ ہو کہ ایمان لا کر نجات پائیں۔ اور چٹان پر کے وہ ہیں جو سن کر کلام کو خوشی سے قبول کر لیتے ہیں لیکن جڑ نہیں رکھتے مگر کچھ عرصے تک ایمان رکھ کر آزمائش کے وقت پھر جاتے ہیں۔ اور جو جھاڑیوں میں پڑا اِس سے وہ لوگ مراد ہیں جنہوں نے سنا لیکن ہوتے ہوتے اِس زندگی کی فکروں اور دولت اور عیش وعشرت میں پھنس جاتے ہیں اور اُن کا پھل پکتا نہیں۔‘‘

مارچ 5

''کوئی بھی شخص کس چرچ جاتا ہے یہ اِس پر انحصار کرتا ہے کہ وہ چرچ کیوں جاتا ہے۔''

آپ نے کبھی یہ سوچا ہے کہ آپ چرچ کیوں جاتے ہیں؟ آپ چرچ خود کو بھرنے کے لئے جاتے ہیں یا تفریح کے لئے جاتے ہیں؟ آپ سماجی وجوہات سے جاتے ہیں یا روحانی وجوہات اور رابطے کے لئے جاتے ہیں؟ کیا آپ دوست بنانے اور دوسرے مقدسین سے رفاقت رکھنے کے لئے جاتے ہیں؟ کیا آپ خاص طور پر اِس وجہ سے چرچ جاتے ہیں کہ آپ کو پادری اور اُس کے پیغامات پسند ہیں یا پھر اِس لئے کہ آپ کو چرچ کی سہولیات، خدمت اور انتظامیہ پسند ہے؟ اِن وجوہات کی فہرست بہت لمبی ہوسکتی ہے۔

آپ کس چرچ جاتے ہیں یہ اِس پر اِنحصار کرتا ہے کہ آپ چرچ کیوں جاتے ہیں۔ چرچ تبدیل کرنے سے پہلے خدا سے پوچھیں کہ کیا آپ کی وجوہات کافی ہیں۔ اگر نہیں تو چرچ جانے سے پہلے اپنی وجوہات تبدیل کریں، تب ممکن ہے آپ جانیں کہ آپ عین اُس جگہ پر ہیں جہاں خدا چاہتا ہے کہ آپ ہوں ۔لیکن اگر اَور وجوہات ہیں تو پھر آپ نے ٹھیک سوچا تھا۔

آج کی دعا: خداوند! مَیں تیرا شکر کرتا ہوں کہ تُو نے مجھے مسیح کے بدن میں شامل کیا اور اچھی مقامی کلیسیا میں رکھا۔تُو میری ضروریات اورخواہشات کو اپنی مرضی کے مطابق ڈھال دے تا کہ مَیں اپنے ہم رُوَیا لوگوں کے ساتھ مل کر اِس دنیا میں فرق لا سکوں۔

آج کی آیات:

لوقا 16:4

'' اور وہ ناصرۃ میں آیا جہاں اُس نے پرورش پائی اور اپنے دستور کے موافق سبت کے دن عبادت خانے میں گیا اور پڑھنے کو کھڑا ہوا۔''

یسعیاہ 55:1-3

'' اے سب پیاسو! پانی کے پاس آؤ اور وہ بھی جس کے پاس پیسہ نہ ہو۔ آؤ مول لو اور کھاؤ ۔ہاں آؤ! مَے اور دودھ بے زَر اور بے قیمت خریدو۔تم کس لئے اپنا روپیہ اُس چیز کے لئے جو روٹی نہیں اور اپنی محنت اُس چیز کے واسطے جو آسودہ نہیں کرتی خرچ کرتے ہو؟ تم غور سے میری سنو اور وہ چیز جو اچھی ہے کھاؤ اورتمہاری جان فربہی سے لذت اُٹھائے ۔ کان لگاؤ اور میرے پاس آؤ۔ سنو اورتمہاری جان زندہ رہے گی اور مَیں تم کو ابدی عہد یعنی داؤد کی سچی نعمتیں بخشوں گا۔''

مارچ 6

’’صحیح ہونا اور اچھا ہونا، یہ اکثر ہی باہم متصادم رہتے ہیں۔‘‘

ابتدا میں سب کچھ صحیح اور اچھا تھا۔ لیکن اِس سے پہلے کہ ہم پیدائش کے تیسرے باب سے آگے بڑھیں ہم صحیح اور اچھے ہونے کو متصادم دیکھتے ہیں۔ شیطان نے حوا کو اُس چیز سے آزمایا جو اُس کے لئے اچھی تو تھی لیکن خدا کی نظر میں صحیح نہ تھی۔ اِس نازک بات نے حوا کو یہ سوچنے پر مجبور کر دیا کہ کیا خدا کا کلام ہمیشہ سچ ہوتا ہے؟

جب ہم خدا کے کلام کے اختیار کو کم کرنے کے لئے متبادل راستوں کے ذریعے آزمائے جاتے ہیں، تو اکثر وہ راستہ اختیار کر لیتے ہیں جو ہمیں اپنی سوچ اور احساسات کے مطابق اپنے اور دوسروں کے لئے اچھا لگتا ہے اور اِس فکر مندی کے بغیر زندگی بسر کرتے ہیں کہ خدا کی نظر میں کیا صحیح ہے۔ خدا کے کلام پر سوال اٹھانے کی بجائے آپ اپنے مقاصد پر سوال اٹھائیں اور اپنے فیصلے خدا کے کلام کے مطابق کریں اور خدا کو سب چیزوں کے ذریعے بھلائی پیدا کرنے دیں۔

آج کی دعا: پیارے خداوند! مجھے سکھا کہ تیری نظر میں کیا صحیح ہے اور یہ کہ مَیں اپنے فیصلے تیرے کلام کے مطابق کیسے کروں۔ میری مدد کر کہ مَیں صرف اپنے لئے اچھا سوچ کر دھوکا نہ کھاؤں۔ یسوع کے نام میں، آج مَیں وہی چنوں گا جو صحیح ہے۔

آج کی آیات:

پیدائش 3:1-6

’’ اور سانپ کُل دشتی جانوروں سے جن کو خداوند خدا نے بنایا تھا چالاک تھا اور اُس نے عورت سے کہا کیا واقعی خدا نے کہا ہے کہ باغ کے کسی درخت کا پھل تم نہ کھانا؟ عورت نے سانپ سے کہا کہ باغ کے درختوں کا پھل تو ہم کھاتے ہیں، پر جو درخت باغ کے بیچ میں ہے اُس کے پھل کی بابت خدا نے کہا ہے کہ تم نہ تو اُسے کھانا اور نہ چھونا ورنہ مر جاؤ گے۔ تب سانپ نے عورت سے کہا تم ہرگز نہ مرو گے۔ بلکہ خدا جانتا ہے کہ جس دن تم اُسے کھاؤ گے تمہاری آنکھیں کُھل جائیں گی اور تم خدا کی مانند نیک و بد کے جاننے والے بن جاؤ گے۔ عورت نے جو دیکھا کہ وہ درخت کھانے کے لئے اچھا اور آنکھوں کو خوش نُما معلوم ہوتا ہے اور عقل بخشنے کے لئے خوب ہے تو اُس کے پھل میں سے لیا اور کھایا اور اپنے شوہر کو بھی دیا اور اُس نے کھایا۔‘‘

مارچ 7

"جیسے گیراج میں بیٹھنے سے آپ گاڑی نہیں بنیں گے، ویسے ہی چرچ میں بیٹھنے سے آپ مسیحی نہیں بنیں گے۔"

صرف آخرت ہی اِس بات کا فیصلہ کرے گی کہ چرچ کی کرسیوں پر بیٹھے کتنے لوگ یسوع مسیح کی نجات کی قدرت کو اپنی زندگی میں رکھتے اور اُس کے مطابق چلتے رہے ہیں۔ شیطان نے جس دھوکے میں بہت سے لوگوں کو رکھا ہوا ہے وہ یہ ہے کہ صرف اُن کا چرچ آنا اُنہیں آسمان کی بادشاہی میں لے جانے کے لئے کافی ہے۔ سچائی تو یہ ہے کہ صرف خدا ہی ہمارے دل کی چھپی ہوئی حالت کو جانتا ہے اور یہ ہمارا دل ہی ہے جس کی بنیاد پر ہماری آخرت کا فیصلہ ہوگا۔ اِس سے فرق نہیں پڑتا کہ ہم چرچ جاتے ہیں اور نہ اِس سے کہ ہم کس چرچ جاتے ہیں۔

حقیقت میں کلیسیا عالم گیر ہے اور ہمیشہ تک رہے گی۔ یسوع مسیح کو اپنا شخصی نجات دہندہ اور خداوند قبول کر کے ہی ہم کلیسیا کا حصہ بن سکتے ہیں۔ کیا آپ واقعی مسیحی ہیں یا صرف مسیحی ہونے کا کردار ادا کر رہے ہیں؟ آج ہی یسوع کو اپنی زندگی میں دعوت دیں اور وہ آپ کا نام برّے کی کتابِ حیات میں شامل کر لے گا۔

آج کی دعا: اے باپ! مَیں ایک سچا مسیحی بننا چاہتا ہوں۔ مَیں تجھ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگتا ہوں اور چاہتا ہوں کہ تُو میری زندگی میں آئے۔ مجھے اپنے نام کی خاطر صداقت کی راہوں پر لے چل۔ مَیں ایمان رکھتا ہوں کہ میرا دل بدل گیا ہے اور اَب مَیں ایک مسیحی ہوں۔

آج کی آیات:

اعمال 26:11

"اور جب وہ ملا تو اُسے انطاکیہ میں لایا اور ایسا ہوا کہ وہ سال بھر تک کلیسیا کی جماعت میں شامل ہوتے اور بہت سے لوگوں کو تعلیم دیتے رہے اور شاگرد پہلے انطاکیہ ہی میں مسیحی کہلائے۔"

یعقوب 22:1

"لیکن کلام پر عمل کرنے والے بنو نہ محض سننے والے جو اپنے آپ کو دھوکا دیتے ہیں۔"

مارچ 8

’’کیک بنانے کی ہدایات پڑھ لینے کا ہرگز یہ مطلب نہیں کہ آپ نے کیک بنا لیا ہے۔‘‘

زندگی میں ہماری بہت سی اچھی نیتیں ہوسکتی ہیں، یہاں تک کہ ہم اُنہیں کاموں کی فہرست میں بھی ڈال دیتے ہیں، لیکن کچھ حاصل نہیں جب تک ہم اِن کو عمل میں نہیں لاتے۔ مسیحی زندگی میں ہمیں نجات اور خدا خوفی کی زندگی گزارنے کی ہدایات دی گئی ہیں۔ اِس کے بارے میں صرف پڑھنے سے ہمارا روحانی کھانا نہیں پکے گا۔ یہ توقع کی جاتی ہے کہ ہم خدا کے کلام کو قبول کر کے اُس پر عمل کریں تا کہ اُس کے وعدوں کو حاصل کرسکیں۔ جب آپ جانتے ہیں کہ خدا کے کلام کے مطابق کیا کرنا چاہیئے ،تو نافرمانی کی صورت میں آپ خود ہی ذمہ دار ہیں کیونکہ آپ کی فرماں برداری ہی آپ کے لئے معجزے کو جاری کرسکتی ہے۔

آج خدا کے کلام کے ساتھ اپنا ایمان گھولنے کی ہمت کریں اور اپنی زندگی کو اُونچا اٹھتے اور مزید ذائقے دار اور بامعنی بنتا دیکھیں۔

آج کی دعا: باپ! مَیں تیرا شکر کرتا ہوں تیرے اِس خوبصورت کلام کے لئے۔ یہ تجھ میں ایک خوش حال، خوش اور صحت مند زندگی گزارنے کے لئے ہدایات ہیں۔ میری مدد کر کہ مَیں نہ صرف اِسے پڑھوں بلکہ تیرے جلال کے لئے اِس پر عمل بھی کروں۔

آج کی آیات:

یعقوب 17:4

’’پس جو کوئی بھلائی کرنا جانتا ہے اور نہیں کرتا اُس کے لئے یہ گناہ ہے۔‘‘

عبرانیوں 2:4

’’کیونکہ ہمیں بھی اُن ہی کی طرح خوش خبری سنائی گئی لیکن سنے ہوئے کلام نے اُن کو اِس لئے کچھ فائدہ نہ دیا کہ سننے والوں کے دلوں میں ایمان کے ساتھ نہ بیٹھا۔‘‘

یعقوب 26:2

’’غرض جیسے بدن بغیر روح کے مردہ ہے ویسے ہی ایمان بھی بغیر اعمال کے مردہ ہے۔‘‘

9 مارچ

''بوجھ اور بلاہٹ میں فرق۔''

بلاہٹ ایک دعوت ہے کہ اپنی ساری زندگی کو خدمت کے کسی مخصوص حصے کے لئے وقف کیا جائے۔ بلائے ہوئے تو بہت ہیں لیکن برگزیدہ تھوڑے ۔بدقسمتی سے اِس کی وجہ یہ ہے کہ بہت کم لوگ اِس کی تیاری کے لئے درکار وقت اور طاقت خرچ کرتے ہیں۔بلاہٹ زندگی کے اختتام تک رہتی ہے۔ اِس کے برعکس جب خدا کسی بھی دوسرے شخص کی دست یابی کے باوجود، آپ کو اپنے کام کی تکمیل کے لئے چنتا ہے تو وہ آپ کو اپنا بوجھ دے دیتا ہے۔یہ بوجھ ایک مخصوص وقت یا اُس کام کے مکمل ہونے کے بعد آپ پر سے اٹھ جاتا ہے۔ ایک مشکل یہ ہے کہ شاید اکثر ہم پہچان نہ پائیں کہ ہم کو بلاہٹ ہے (جس کے لئے تیاری درکار ہے) یا ہم پر خدا کے کام کا بوجھ (جو فوراً خدمت کی طرف ہماری توجہ مانگتا ہے) جب تک ہم خدا سے نہ پوچھیں۔ زندگی بھر کا عہد کرنے سے پہلے یہ پہچانیں کہ یہ بوجھ ہے یا بلاہٹ۔

آج کی دعا:اے خدا! میری مدد کر کہ اپنی زندگی میں رکھے گئے بوجھ کو پہچانوں اور اپنی بلاہٹ کے مطابق کام کرسکوں۔مَیں اپنی بلاہٹ کے کام کو پورا کرتے ہوئے اِس دنیا سے رخصت ہونا چاہتا ہوں۔ مجھے اُس کام میں بہترین بنا جس کو کرنے کے لئے تو نے مجھے بلایا ہے۔ مجھے وہ بوجھ دے جو تُو چاہتا ہے کہ مَیں اٹھاؤں اور مجھے ہمیشہ اپنی بادشاہی کے لئے کام کرنے کا موقع دے۔

آج کی آیات:

متی 14:22

''کیونکہ بلائے ہوئے بہت ہیں مگر برگزیدہ تھوڑے۔''

2-پطرس 10:1

''پس اے بھائیو!اپنے بُلاوے اور برگزیدگی کو ثابت کرنے کی زیادہ کوشش کروکیونکہ اگر ایسا کرو گے تو کبھی ٹھوکر نہ کھاؤ گے۔''

گلتیوں 2:6

''تم ایک دوسرے کا بار اُٹھاؤ اور یوں مسیح کی شریعت کو پورا کرو۔''

مارچ 10

”خدا کے منہ سے نکلنے والاایک ہی لفظ سب کچھ بدل دیتا ہے۔“

پیدائش 22 باب ابرہام کے امتحان کی بابت بتاتا ہے جو خدا نے اُس سے لیا۔ خدا نے ابرہام سے کہا کہ وہ اپنے بیٹے اضحاق کوموریاہ کے پہاڑ پرقربان کر دے۔ ابرہام خدا کی اطاعت کے لئے بڑھا۔جب ابرہام پہاڑ پر پہنچا تو اُس نے ایک قربان گاہ بنائی، اپنے تیس سالہ بیٹے اضحاق کو اُس پر باندھا اور اُسے قربان کرنے کے لئے چھری اٹھائی۔ اچانک اُسے آسمان سے یہ آواز آئی ”تُو اپنا ہاتھ بچے پر نہ چلا“۔ کہانی آگے جاری رہتی ہے اور دکھاتی ہے کہ کیسے خدا خوشی سے ابرہام کو اِس امتحان میں کامیاب ہوتے دیکھتا ہے۔

ہمیں ہر وقت خدا کی اطاعت کرنے اور اُس کے تازہ کلام کو حاصل کرنے کے لئے تیار رہنا چاہیئے کیونکہ خدا کے منہ سے نکلنے والا ایک ہی لفظ سب کچھ بدل دیتا ہے۔

آج کی دعا: آسمانی باپ! آج مَیں اپنے دل کو کھولتا ہوں کہ تیری صلاح کو سنوں اور تیرے کلام کی اطاعت کے لئے جلدی کروں۔ مجھ سے ایک نئے طریقے سے کلام کر تا کہ مَیں اپنی زندگی کے لئے مرضی کو جان سکوں۔ آسمانی کلام سے میری راہنمائی کر، یسوع کے نام میں۔

آج کی آیات:

پیدایش 2:22، 12

”تب اُس نے کہا کہ تُو اپنے بیٹے اضحاق کو جو تیرا اکلوتا ہے اور جسے تُو پیار کرتا ہے ساتھ لے کر موریاہ کے ملک میں جا اور وہاں اُسے پہاڑوں میں سے ایک پہاڑ پر جو مَیں تجھے بتاؤں گا سوختنی قربانی کے طور پر چڑھا... پھر اُس نے کہا کہ تُو اپنا ہاتھ لڑکے پر نہ چلااور نہ اُس سے کچھ کر کیونکہ مَیں اَب جان گیا کہ تُو خدا سے ڈرتا ہے اِس لئے کہ تُو نے اپنے بیٹے کو بھی جو تیرا اکلوتا ہے مجھ سے دریغ نہ کیا۔“

مارچ 11

''سچائی اپنے تک رکھنے کا مطلب جھوٹ نہیں ہوتا۔''

حزقیاہ بادشاہ نے اپنے بابل سے آنے والے مہمانوں کو اپنے گھر کے تمام خزانے دکھا کر بہت بڑی غلطی کی۔ اُس نے اُنہیں اپنا سارا سونا، چاندی، مسالے، قیمتی عطر اور اسلحہ خانہ اور جو کچھ اُس کے خزانوں میں موجود تھا اُن کو دکھایا۔یسعیاہ نبی نے حزقیاہ بادشاہ کو اِس نادانی پہ جھڑکا۔ چونکہ حزقیاہ نے اپنے دشمنوں پر سب کچھ ظاہر کرنے کی جراُت کی اِس لئے خدا نے اپنے کلام کے مطابق بالآخر اُن سب کا کھو جانا اُس کے لئے مقرر کر دیا۔

متی 7 باب میں یسوع نے کہا کہ پاک چیز کتوں کو نہ دو اور اپنے موتی سوروں کے آگے نہ ڈالو کیونکہ وہ اُن کو پاؤں تلے رَوندیں گے اور پلٹ کر تم کو پھاڑیں گے۔ اِس بات کا خیال رکھیں کہ آپ اپنی قیمتی چیزیں کس کے ساتھ بانٹ رہے ہیں۔جو کچھ خدا نے آپ کو دیا ہے اُس کو غلط استعمال، زیادتی اور اپنے خلاف ثبوت یا موقعے کے طور پر استعمال ہونے سے بچائیں۔

آج کی دعا:اے خدا! مجھے دانائی سکھا کہ کس پر اپنا آپ ظاہر کروں اور کس پر نہیں۔میری مدد کر کہ مَیں کسی ایسے شخص کے سامنے جو میری تباہی چاہتا ہے اپنا منہ کھول کر اور خود کو ظاہر کر کے بے وقوفی کے پھندے میں نہ پھنسوں۔

آج کی آیات:

اَمثال 3:13؛ 26:4-5

''اپنے منہ کی نگہبانی کرنے والا اپنی جان کی حفاظت کرتا ہے،لیکن جو اپنے ہونٹ پسارتا ہے ہلاک ہو گا...احمق کو اُس کی حماقت کے مطابق جواب نہ دے مَبادا تُو بھی اُس کی مانند ہو جائے۔احمق کو اُس کی حماقت کے مطابق جواب دے مبادا وہ اپنی نظر میں دانا ٹھہرے۔''

یوحنا 6:8

''اُنہوں نے اُسے آزمانے کے لئے یہ کہا تا کہ اُس پر الزام لگانے کا کوئی سبب نکالیں مگر یسوع جھک کر زمین پر لکھنے لگا۔''

مارچ 12

''کلیسیا ایک ریفریجریٹر نہیں جہاں آپ خدا کے ماضی میں کئے ہوئے کاموں کی یاد کو محفوظ رکھیں بلکہ یہ ایک انکیوبیٹر ہے جہاں آپ خدا کی مرضی کو جنم دیتے ہیں۔''

کہا جاتا ہے کہ بنیادی طور پر دو طرح کے لوگ پائے جاتے ہیں: وہ جو تاریخ پڑھتے ہیں اور وہ جو تاریخ بناتے ہیں۔ یہ بات کلیسیا کی بابت بھی کی جا سکتی ہے۔ خدا کا کلام ہمیں اُس کی بادشاہی کا کام آگے بڑھانے اور وسیع کرنے کے لئے سچائی، اُصول اور طریقے دیتا ہے۔کلیسیا کبھی بھی موثر نہ ہو پاتی اگر لوگوں کو صرف یہی سکھایا جاتا کہ خدا نے ماضی میں کیا کیا کِیا، بجائے اِس کے کہ ایمان داروں کو اُبھارا جاتا کہ خدا ہم سے کیا چاہتا ہے۔

مسیحیت صرف خدا اور اُس کے ماضی کے ارادوں کے بارے میں سیکھنے سے کہیں بڑھ کر ہے۔ یہ خدا کو شخصی طور پر جاننے اور اُس کے آج کے ارادے میں شامل ہونے کی بابت ہے۔ہمیں خدا کے کلام کو یاد ضرور رکھنا ہے لیکن اُس کی خدمت بھی کرنی ہے۔

آج کی دعا: اے خدا! مَیں تیرا شکر کرتا ہوں کہ تُو نے مجھے تاریخ بنانے کے لئے پیدا کیا ہے۔مَیں اُس ارادے میں جو تُو میرے لئے رکھتا ہے سرگرمی سے حصہ لینا چاہتا ہوں۔ اپنی بادشاہی کا کام آگے بڑھانے اور وسیع کرنے کے لئے مجھے زور، صلاحیت اور جوش عطا کر۔مَیں اپنے مستقبل کے لئے تیرا شکر کرتا ہوں۔

آج کی آیات:

یعقوب 22:1 ؛ 20:2

''لیکن کلام پر عمل کرنے والے بنو نہ محض سننے والے جو اپنے آپ کو دھوکا دیتے ہیں... مگر اے نکمے آدمی ! کیا تُو یہ بھی نہیں جانتا کہ ایمان بغیر اعمال کے بے کار ہے۔''

رومیوں 4:23-24

''اور یہ بات کہ ایمان اُس کے لئے راست بازی گنا گیا نہ صرف اُس کے لئے لکھی گئی، بلکہ ہمارے لئے بھی جن کے لئے ایمان راست بازی گنا جائے گا۔اِس واسطے کہ ہم اُس پر ایمان لائے جس نے ہمارے خداوند یسوع کو مُردوں میں سے جِلایا۔''

مارچ 13

''آپ فراہم نہیں کریں گے تو آپ طلب بھی نہیں کریں گے۔''

یہ انسانی فطرت ہے کہ وہ چاہتا ہے کہ جو وہ طلب کرے اُسے ملے، کھانے سے لے کر پیسے تک ، تعلقات سے لے کر تفریح تک ، چاہے اِس کی کوئی بھی قیمت ادا کرنی پڑے۔ لوگ زندگی میں اُس شعبے کو اپناتے ہیں جو اُن کی خواہشات کو پورا کرسکتا ہے۔ لیکن جب کوئی چیز کسی شخص کو مطمئن کرنے میں ناکام ہو جاتی ہے تو یہ انسانی فطرت ہے کہ وہ اُس سے پیچھے ہٹ جاتا ہے اور اُسے حقیر جاننے لگتا ہے۔
ہم فراہمی اور طلب کی دنیا میں رہتے ہیں، جتنی کسی چیز کی فراہمی ہوگی اتنی ہی اُس کی طلب ہوگی۔ آپ فراہم نہیں کریں گے تو آپ طلب بھی نہیں کریں گے، رسد بڑھائیں اور طلب میں بڑھوتی دیکھیں۔ اگر آپ اپنی قدر چاہتے ہیں تو خود کو خدا اور انسان، دونوں کے لئے قابلِ قدر بنائیں۔

آج کی دعا: اے خداوند! میری مدد کر کہ مَیں تیرے منصوبے میں اپنا حصّہ جان سکوں اور مجھے تحریک دے کہ مَیں تیرے اور دوسروں کے لئے رسد کا وسیلہ بن سکوں۔ مجھے سکھا کہ مَیں اپنی قدر کیسے بڑھاؤں، یسوع کے نام میں۔ آمین

آج کی آیات:

لوقا 38:6

''خلاصی دو،تم بھی خلاصی پاؤ گے۔ دیا کرو، تمہیں بھی دیا جائے گا۔ اچھا پیمانہ داب داب کر اور ہِلا ہِلا کر اور لبریز کر کے تمہارے پلّے میں ڈالیں گے کیونکہ جس پیمانے سے تم ناپتے ہو اُسی سے تمہارے لئے ناپا جائے گا۔''

گلتیوں 7:6

''فریب نہ کھاؤ۔ خدا ٹھٹھوں میں نہیں اُڑایا جاتا کیونکہ آدمی جو کچھ بوتا ہے وہی کاٹے گا۔''

مارچ 14

''ایک سخت بات صرف وہ ہے جس پر آپ عمل نہ کر رہے ہوں۔''

ایک دن یسوع نے ہجوم سے مخاطب ہو کر کہا کہ اُس کے پیچھے چلنے کے لئے اُنہیں اپنی خودی کا انکار کر کے اُس کی مانند بننا ہو گا۔ ہجوم میں سے کچھ کہنے لگے کہ یسوع اپنے پیروکاروں سے بہت زیادہ کا مطالبہ کر رہا ہے۔یسوع کے سخت جواب پر ہجوم میں سے کچھ لوگ اُسے یہ کہہ کر چلے گئے کہ یسوع کے پیچھے چلنا بہت مشکل ہے۔

یسوع کے پیچھے چلنے میں کیا مشکل ہے؟ وہی مشکل ہے جو آپ خدا کے تابع نہیں کرنا چاہتے۔۔۔ وہ آپ کی دَہ یکی ہو سکتی ہے ، گواہی بھی،خدا کے مقررہ اختیار والوں کی اطاعت کرنا، معاف کرنا یا اپنے دشمنوں سے محبت کرنا وغیرہ۔ ایک سخت بات صرف وہ ہے جس پر آپ عمل نہ کر رہے ہوں۔اُس دن اُس گروہ میں سے باقیوں نے یسوع کے مطالبے کو تسلیم کیا اور یہی اعلان کیا کہ اُس کی باتیں زندگی کی روٹی ہیں۔آپ کے لئے اُس کی باتیں کیا ہیں؟ ایک سخت اور مشکل بات یا زندگی کی روٹی ؟

آج کی دعا: اے باپ مَیں جانتا ہوں کہ تیرا کلام میرے حالات ، جذبات اور مرضی سے بڑھ کر ہے۔مَیں تیرے کلام کو اپنی زندگی کے مشکل مسائل کا آسان حل قبول کرتا ہوں۔ ہر وہ کام جو تُو مجھ سے چاہتا ہے لیکن مَیں نہیں کرتا رہا، اب مَیں وہ کرنے کا بہترین فیصلہ کرتا ہوں۔ خداوند! میری مدد کر کہ مَیں ہجوم کے ساتھ نہ دوڑوں بلکہ تیرے کلام کو اپنے روز کی روٹی قبول کروں۔

آج کی آیات:

یوحنا 6:60-61, 66-68

''اِس لئے اُس کے شاگردوں میں سے بہتوں نے سن کر کہا کہ یہ کلام ناگوار ہے۔اِسے کون سن سکتا ہے؟ یسوع نے اپنے جی میں جان کر کہ میرے شاگرد آپس میں اِس بات پر بڑبڑاتے ہیں اُن سے کہا کیا تم اِس بات سے ٹھوکر کھاتے ہو؟اِس پر اُس کے شاگردوں میں سے بہتیرے اُلٹے پھر گئے اور اِس کے بعد اُس کے ساتھ نہ رہے۔پس یسوع نے اُن بارہ سے کہا کیا تم بھی چلا جانا چاہتے ہو؟ شمعون پطرس نے اُسے جواب دیا اے خداوند !ہم کس کے پاس جائیں ؟ ہمیشہ کی زندگی کی باتیں تو تیرے ہی پاس ہیں۔''

''یسوع اگر یہ واقعی تُو ہے تو مجھے کچھ ایسا کرنے کو کہہ جسے شاید مَیں نہ کرسکتا ہوں جب تک کہ تُو معجزانہ طور سے نہ کرا دے۔''

اگر آپ زندگی میں صرف اُن چیزوں میں کامیاب ہو رہے ہیں جن کے قابل آپ ہیں، تو پھر شاید خدا آپ کی زندگی میں زیادہ کچھ نہیں کر رہا۔ متی 14 باب میں پطرس یسوع سے کہتا ہے، ''اگر یہ واقعی تُو ہے تو مجھے حکم دے... '' کہ کچھ ایسا کروں جو مَیں اپنی صلاحیت کی بنا پر حاصل نہیں کرسکتا۔ اگلے ہی لمحے ہم پطرس کو پانی ہر چلتا دیکھتے ہیں۔ خدا ایسے عام لوگ تلاش کر رہا ہے جو اپنی صلاحیتوں سے بڑھ کر اُسے خود میں کام کرنے کی اجازت دیں کہ وہ اُن میں کچھ الگ اور خاص کرے۔ اپنے ایمان کو جگائیں اور ہرگز حیران نہ ہوں اگر خدا آپ سے آپ کی صلاحیت سے بڑھ کر کسی چیز کا مطالبہ کرے۔ جو آپ کو بلا رہا ہے وہ آپ کو قائم رکھنا بھی جانتا ہے، اور جو آپ کو راستہ دکھا رہا ہے وہ مہیا کرنا بھی جانتا ہے۔

آج کی دعا: اے خدا! مَیں اپنی زندگی کی معمولی حالت میں بھی عظمت اور تیری روز کی فراہمی حاصل کرنا چاہتا ہوں۔ مَیں اپنی صلاحیتیں اور ذہانت بھی تیری مرضی کو پورا کرنے کے لئے استعمال کرنا چاہتا ہوں۔ لیکن مَیں تیری معجزے کرنے والی قدرت کا بھی تجربہ کرنا چاہتا ہوں جو میری صلاحیتوں سے کہیں بڑھ کر ہے اور جس کو مَیں صرف تیرے فضل اور تجھ پر ایمان کی بدولت حاصل کرسکتا ہوں۔

آج کی آیات:

متی 28:14

''پطرس نے اُس سے جواب میں کہا اے خداوند! اگر تُو ہے تو مجھے حکم دے کہ پانی پر چل کر تیرے پاس آؤں۔''

دانی ایل 32:11

''لیکن اپنے خدا کو پہچاننے والے تقویت پا کر کچھ کر دکھائیں گے۔''

اعمال 11:19

''اور خدا پولس کے ہاتھوں سے خاص خاص معجزے دکھاتا تھا۔''

یسعیاہ 31:40

''لیکن خداوند کا انتظار کرنے والے اَزسرِنَو زور حاصل کریں گے۔ وہ عقابوں کی مانند بال و پر سے اڑیں گے۔ وہ دوڑیں گے اور نہ تھکیں گے۔ وہ چلیں گے اور ماندہ نہ ہوں گے۔''

مارچ 16

''آپ کے مسائل خدا کے وعدوں کو ناکام نہیں کر سکتے۔''

لوگ جب مسائل، غم، مایوسی یا دوسری مشکلات کا تجربہ کرتے ہیں تو یہ عام سی بات ہے کہ دوسروں کو الزام دیا جائے اور کئی بار وہ غلطی سے خدا کو الزام دیتے ہیں۔ زندگی جان جوکھوں کا کام ہے جس کے بارے میں اکثر پیش گوئی نہیں کی جاسکتی اور متعدد چیلنجوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔یسوع نے کہا کہ اِس زندگی میں ہم مصائب، امتحانات اور مشکلات کا تجربہ کریں گے۔لیکن یہ جانتے ہوئے کہ اُس نے غلبے کے لئے ایک راہ تیار کی ہے ہمیں مضبوط رہنا چاہیئے۔زبور نویس کہتا ہے کہ راست باز کی مصیبتیں تو بہت ہیں لیکن ایسی کوئی مصیبت نہیں جس سے خداوند اُس کو نہ چھڑائے گا۔

آپ کا مشکلات سے سامنا خدا کی عدم موجودگی کی نشاندہی نہیں کرتا بلکہ اِس بات کی یقین دہانی کراتا ہے کہ وہ یقیناً آپ کی مشکلات کو فتح میں تبدیل کرنے کے لئے کام کرے گا۔مضبوط بنیں ۔۔۔آپ کے مسائل خدا کے وعدوں کو ناکام نہیں کر سکتے۔ دعا کرتے رہیں اور اُس کے کلام پر بھروسا کریں۔

آج کی دعا: اے باپ! مجھے تیری مدد چاہیئے تاکہ مَیں اُن مشکلات کا سامنا کروں جن کو زندگی میرے سامنے لا کھڑا کرتی ہے۔ مجھے قائم رکھ کہ مَیں تیرے وعدوں پر قائم رہ سکوں۔مَیں جانتا ہوں کہ نہ تُو مجھے چھوڑے گا اور نہ بھولے گا۔اِس لئے مَیں دلیری سے یہ دعویٰ کرتا ہوں کہ ''جب خدا میرا مددگار ہے تو مَیں کیوں ڈروں؟''

آج کی آیات:

زبور 27:13؛ 34:19

''اگر مجھے یقین نہ ہوتا کہ زندوں کی زمین میں خداوند کے احسان کو دیکھوں گا تو مجھے غش آجاتا ...
صادق کی مصیبتیں بہت ہیں لیکن خداوند اُس کو اُن سب سے رہائی بخشتا ہے...''

یوحنا 16:33

''مَیں نے تم سے یہ باتیں اِس لئے کہیں کہ تم مجھ میں اطمینان پاؤ۔دنیا میں مصیبت اٹھاتے ہو، لیکن خاطر جمع رکھو مَیں دنیا پر غالب آیا ہوں۔''

2 کرنتھیوں 4:17

''کیونکہ ہماری دم بھر کی ہلکی سی مصیبت ہمارے لئے ازحد بھاری اور ابدی جلال پیدا کرتی جاتی ہے۔''

مارچ 17

’’بڑی بارش کا آغاز چھوٹے سے بادل سے ہوتا ہے۔‘‘

1 - سلاطین 18:44-46 ’’ اور ساتویں مرتبہ اُس نے کہا دیکھ ایک چھوٹا سا بادل آدمی کے ہاتھ کے برابر سمندر سے اٹھا ہے۔تب اُس نے کہا کہ جا اور اخی اب سے کہہ کہ تُو اپنا رتھ تیار کرا کے نیچے اُتر جا تاکہ بارش تجھے روک نہ لے۔ اورتھوڑی ہی دیر میں آسمان گھٹا اور آندھی سے سیاہ ہوگیا اور بڑی بارش ہوئی اور اخی اب سوار ہوکر یزرعیل کو چلا۔اور خداوند کا ہاتھ ایلیاہ پر تھا اور اُس نے اپنی کمر کس لی اور اخی اب کے آگے آگے یزرعیل کے مَدخل تک دوڑا چلا گیا۔‘‘

خدا کے عظیم کام بہت ہی چھوٹے اور اکثر ہی غیر اہم طریقوں سے اُس کے لوگوں کی زندگی میں شروع ہوتے ہیں۔ طاقت ور بلوط کے درختوں کا آغاز بلوط کے چھوٹے کمزور بیجوں سے ہوتا ہے۔خدا نے آج آپ کی زندگی میں کیا شروع کیا ہے؟ خدا اُسی چیز سے اپنے وقت میں ایک بڑے کام کا آغاز کرے گا۔یہ آج ہی شروع ہوسکتا ہے۔

آج کی دعا: اے باپ! تیرا شکریہ کہ تُو مجھ میں شروع کئے ہوئے اچھے کام کو مکمل کر رہا ہے۔مَیں دستیاب ہوں۔ تُو مجھے ڈھال اور اپنے پیارے بیٹے کی شبیہ پر بنا دے۔مجھے میری زندگی کے لئے مقصد دے اور میری مدد کر کہ چھوٹی چھوٹی برکتیں جو تُو مجھے دیتا ہے اُن کا احترام کرسکوں۔

آج کی آیات:

متی 13:31-32

’’اُس نے ایک اَور تمثیل اُن کے سامنے پیش کر کے کہا کہ آسمان کی بادشاہی اُس رائی کے دانے کی مانند ہے جسے کسی آدمی نے لے کر اپنے کھیت میں بو دیا۔وہ سب بیجوں سے چھوٹا تو ہے مگر جب بڑھتا ہے تو سب ترکاریوں سے بڑا اور ایسا درخت ہو جاتا ہے کہ ہوا کے پرندے آکر اُس کی ڈالیوں پر بسیرا کرتے ہیں۔‘‘

لوقا 17:6

’’خداوند نے کہا کہ اگر تم میں رائی کے دانے کے برابر بھی ایمان ہوتا اور تم اِس تُوت کے درخت سے کہتے کہ جڑ سے اکھڑ کر سمندر میں جا لگ تو تمہاری مانتا۔‘‘

مارچ 18

''رویے میں تبدیلی، اونچائی میں تبدیلی پیدا کرسکتی ہے۔''

ہم اکثر یہ سنتے ہیں کہ ''رویہ سب کچھ ہے۔'' جو چیز لازم ہے وہ یہ ہے کہ رویے میں تبدیلی ہماری زندگی میں تبدیلی لاسکتی ہے۔ رویہ ہماری زندگی میں اُن چیزوں میں سے ایک ہے جسے ہم قابو کر سکتے ہیں۔ ہمارا رویہ ہمارے دیکھنے، سننے اور تجربے سے بنتا ہے۔ پھر اِن چیزوں سے خیالات بنتے ہیں۔ خیالات طاقت ور ہوتے ہیں۔ ہم جو سوچتے ہیں اُس کا ایک بڑا حصّہ وہ شخص ہوتا ہے جو ہم بننا چاہتے ہیں، جو ہم کہتے ہیں اور جو ہم کرتے ہیں۔ ہمارا رویہ ہماری زندگی کے تمام اہم پہلوؤں یعنی ہمارے خاندان، ہماری کلیسیا، کام اور دوسروں پر اثر انداز ہوتا ہے۔

اگر مَیں پہچان لوں کہ مجھے میرے رویے میں تبدیلی کی ضرورت ہے تو پھر ایک اُمید ہے۔ اپنے بُرے رویے کو تبدیل کرنے کا بہترین طریقہ یسوع مسیح کو اپنی زندگی کا مالک بنانا ہے اور اِس عہد کی ہر روز تجدید کرنی ہے۔''اگر کوئی مسیح میں ہے تو وہ نیا مخلوق ہے۔ پُرانی چیزیں جاتی رہیں دیکھو وہ نئ ہوگئیں'' (2- کرنتھیوں 17:5)۔بہتر رویہ رکھنے کے عہد کے ساتھ مَیں پہاڑوں کو ہلا سکتا ہوں چاہے میرا رویہ مثبت ہو یا منفی یا درمیان میں کہیں۔ میری رضامندی کے ساتھ خدا کے پاس صلاحیت ہے کہ وہ میری زندگی کو اُڑا کے ترقی کی نئ بلندیوں پر لے جائے گا۔

آج کی دعا: اے خدا! مَیں تیری شبیہ پر بنا ہوں اور مجھے آزاد مرضی دی گئی ہے تا کہ مَیں انتخاب کرسکوں کہ میرے ذہن پر کیا نقش ہونا چاہئے۔مَیں یہ انتخاب کرتا ہوں کہ مَیں چیزوں کو تیری نظر سے دیکھوں گا اور مَیں اپنی زندگی کو تیری مرضی کے حوالے کروں گا۔

آج کی آیات:

رومیوں 2:12

''اور اِس جہان کے ہم شکل نہ بنو بلکہ عقل نئ ہو جانے سے اپنی صورت بدلتے جاؤ تا کہ خدا کی نیک اور پسندیدہ اور کامل مرضی تجربے سے معلوم کرتے رہو۔''

مارچ 19

''چیزیں خراب ہیں تو اِس کا یہ مطلب نہیں کہ ہم اُن کو بدتر نہیں بنا سکتے۔''

مقدس تھامس اقینس نے کہا ''عمل کا اظہار کریں، رَدّعمل کا نہیں۔'' یہ مشورہ اچھا ہے اور قابلِ غور ہے۔ زندگی ہمیں بہت سارے ایسے موقعے فراہم کرتی ہے کہ ہم حالات میں منفی رَدّعمل کا اظہار کریں۔ اِس سے فرق نہیں پڑتا کہ ابھی کتنی خرابی ہے، یقین کریں آپ اِسے بدتر بنا سکتے ہیں۔

آپ اپنے آپ کو جسم سے ظاہر کردہ رَدّعمل سے آرام کی اجازت نہ دیں کہیں ایسا نہ ہو کہ آپ ایک عارضی صورتِ حال کو لے کر ایک مستقل مسئلہ کھڑا کر لیں ۔ پہاڑ میدان بن سکتے ہیں اگر مشکلات کا سامنا آپ جرأت سے کریں۔اِس سے فرق نہیں پڑتا کہ آپ کس حالت سے گزر رہے ہیں لیکن اِس سے فرق پڑتا ہے کہ آپ کیسے اُن حالات سے گزر رہے ہیں ۔اپنے مسائل میں دَھنستے نہ جائیں اُن سے باہر نکلنے کا اِرادہ کریں۔

آج کی دعا: یسوع مَیں آج گواہی دیتا ہوں کہ تُو ہی میری فتح کا منبع ہے۔مَیں برّے کے خون اور اپنی گواہی کے سبب سے غالب آیا ہوں۔ جب مشکل آئے گی تو تیرا فضل اور تیری رحمت مجھے سنبھال لیں گے۔مَیں آج تیری آواز سنتا ہوں، مجھے حکمت دے کہ مَیں اپنے مشکل حالات کو بدترین نہ بناؤں۔

آج کی آیات:

2 تیمتھیس 11:3

''یعنی ایسے دکھوں میں جو انطاکیہ اور اکنیم اور لسترہ میں مجھ پر پڑے اور اَور دکھوں میں بھی جو مَیں نے اٹھائے ہیں مگر خداوند نے مجھے اُن سب سے چھڑا لیا۔''

1-پطرس 8:5

''تم ہوشیار اور بیدار رہو۔تمہارا مخالف اِبلیس گرجنے والے شیرِ ببر کی طرح ڈھونڈتا پھرتا ہے کہ کس کو پھاڑ کھائے۔''

مارچ 20

''آپ کی زندگی کی کہانی ختم نہیں ہوئی بلکہ یہ کہانی آپ کے مستقبل کے فیصلوں سے لکھی جائے گی۔''

زندگی کو ایسی تحریر ہونا چاہیئے جسے صرف خدا لکھ سکے۔ ایسی کہانی جو گزرتے ہوئے سالوں میں ہر انتخاب کے ساتھ کھل کر ایک نئے باب کا آغاز کرے۔ ہماری زندگی کی کہانی ہماری آخری اور بدترین غلطی پر ختم نہیں ہوجاتی۔ پطرس کی زندگی مسیح کا انکار کرنے پر ختم نہیں ہوئی، نہ ہی داؤد کی تقدیر اپنے قریبی دوست کا قاتل کہلائے جانے میں تھی۔

ہر دن خدا ہمیں موقع دیتا ہے کہ ہم اپنی زندگی کے لئے اُس کی مرضی کا انتخاب کریں۔ ایک دن دوسرے آپ کی کہانی سنائیں گے جس کی بنیاد آپ کے اختتام پر ہو گی آغاز پر نہیں۔ آج ہی ٹھیک فیصلے لینا شروع کریں اور خدا کے فضل کے طالب ہوں تاکہ آپ اپنے آخری بُرے انتخاب کے اثر کو ختم کرسکیں۔ آپ کی زندگی کی کہانی مستقبل کے فیصلوں سے لکھی جائے گی۔

آج کی دعا:اے باپ! میری مدد کر کہ مَیں ماضی کو سکھانے والے تجربے کی طرح لُوں۔ خداوند!مَیں تیرا فضل مانگتا ہوں کہ مَیں اپنے اور اپنے پیاروں کے مستقبل کے لئے ٹھیک تیاری کرسکوں۔ اپنی مرضی کو میری زندگی کے لئے ظاہر کر اور اِس کو صفحہ بہ صفحہ اور فیصلہ بہ فیصلہ کھول۔

آج کی آیات:

فلپیوں 3:13-14

''اے بھائیو! میرا یہ گمان نہیں کہ پکڑ چکا ہوں بلکہ صرف یہ کرتا ہوں کہ جو چیزیں پیچھے رہ گئیں اُن کو بھول کر آگے کی چیزوں کی طرف بڑھا ہوا نشان کی طرف دوڑا ہوا جاتا ہوں تاکہ اُس انعام کو حاصل کروں جس کے لئے خدا نے مجھے مسیح یسوع میں اُوپر بلایا ہے۔''

یسعیاہ 43:19

''دیکھومَیں ایک نیا کام کروں گا۔اب وہ ظہور میں آئے گا ۔کیا تم اُس سے ناواقف رہو گے؟ ہاں مَیں بیابان میں ایک راہ اور صحرا میں ندیاں جاری کروں گا۔''

مارچ 21

''زندگی ایک لمحے سے بڑھ کر ہے۔''

جب یسوع کو گرفتار کر کے صدر عدالت میں پیش کیا گیا تو پطرس نے ایک فاصلے پر کھڑے ہو کر اِس کارروائی کا مشاہدہ کیا۔ مرقس لکھتا ہے کہ پطرس نے خداوند کو جانتے ہوئے بھی تین بار فرق فرق جگہوں پر اُس کا انکار کیا اور اُس شام اُسے کوسا بھی۔ اِس میں کوئی شک نہیں کہ یہ ہر لمحہ پطرس کے لئے ناکامی تھا۔ پطرس کی زندگی ایک مکمل ناکامی تھی۔

زندگی کسی بھی لمحے، کسی بھی ناکامی، کسی بھی کامیابی، کسی بھی سانحہ اور کسی بھی فتح کے لمحے سے بڑھ کر ہے۔۔۔لیکن ایک لمحہ سب کچھ تبدیل کر سکتا ہے۔ اگرچہ صرف چند لمحے ہماری زندگی کی وضاحت نہیں کر سکتے، لیکن تو بھی ہماری ضروریات دریافت کرنے اور منزل کا تعین کرنے میں مدد کر سکتے ہیں۔خود پر اور دوسروں پر رحم کریں اور صرف ایک لمحے کو دیکھ کر پوری زندگی کے بارے میں رائے قائم کرنے کی آزمائش کا شکار نہ ہوں۔

آج کی دعا:اے باپ! تُو جو آسمان پر ہے، مجھے اپنا نظریہ دے تا کہ مَیں اُن کے ساتھ جو مشکل میں ہیں رحم دلی سے پیش آؤں۔ مجھے اپنا فضل دے اور میری مدد کر کہ مَیں دوسروں کو معاف کر سکوں جیسے تُو نے مجھے معاف کیا۔ مجھے میری ناکامی سے باہر نکلنا سکھااور میرے خوف کو ختم کر دے، یسوع کے نام میں۔آمین

آج کی آیات:

مرقس 71:14

''مگر وہ لعنت کرنے اور قسم کھانے لگا کہ مَیں اُس آدمی کو جس کا تم ذکر کرتے ہو نہیں جانتا۔''

زبور 4:51

''مَیں نے فقط تیرا ہی گناہ کیا ہے اور وہ کام کیا ہے جو تیری نظر میں بُرا ہے تا کہ تُو اپنی باتوں میں راست ٹھہرے اور اپنی عدالت میں بے عیب رہے۔''

مارچ 22

''خدا کے کوئی پوتے پوتیاں نہیں۔''

خدا نے اپنا خاندان مردوں ، عورتوں، لڑکوں، لڑکیوں، قوموں، قبیلوں اور زبانوں سے بنایا ہے جس میں سب اُس کے بچے ہیں اور وہ اُن کا باپ ہے۔ ہر شخص اپنے لئے اِس تعلق میں نئے سرے سے پیدا ہوتا ہے۔ خدا کے کوئی پوتے پوتیاں نہیں صرف بچے ہیں ۔ یہ حقیقت کہ آپ کی ماں خدا کی فرزند ہے اِس بات کی ضمانت نہیں دیتی کہ آپ کا تعلق بھی اُس کے ساتھ لازمی ہوگا۔ ہر شخص کو نئے سرے سے پیدا ہونا چاہئے۔

اِس لئے ہمیں مسلسل گواہی دینی چاہیئے تاکہ دوسرے بھی ہمارے آسمانی باپ کو اپنے باپ کی طرح جان سکیں۔ مَیں نے کلام میں ایسی اُمید تلاش کرنے کی کوشش کی ہے کہ وہ شخص جو یسوع کو اپنا خداوند اور بچانے والا نہیں مانتا کیا آسمان کی بادشاہی میں جا سکتا ہے، لیکن مجھے ایسی کوئی اُمید نہیں ملی۔۔۔ آپ کو نئے سرے سے پیدا ہونا ہی پڑے گا۔

آج کی دعا: پیارے خداوند! مجھے اُس رشتے کے بارے میں سکھا جو تیرا مجھ سے باپ کے طور پر ہے۔ مجھے وہ جذبہ عطا کر کہ مَیں دوسروں کو تیرے پاس لا سکوں۔ مجھے اپنے خاندان میں جگہ دے، یسوع کے نام میں۔ آمین

آج کی آیات:

رومیوں 16:8

''روح خود ہماری روح کے ساتھ مل کر گواہی دیتا ہے کہ ہم خدا کے فرزند ہیں۔''

گلتیوں 26:3

''کیونکہ تم سب اُس ایمان کے وسیلے سے جو مسیح یسوع میں ہے خدا کے فرزند ہو۔''

1-یوحنا 2:5

''جب ہم خدا سے محبت رکھتے اور اُس کے حکموں پر عمل کرتے ہیں تو اِس سے معلوم ہو جاتا ہے کہ خدا کے فرزندوں سے بھی محبت رکھتے ہیں۔''

مارچ 23

”کچھ لوگ اپنے موجودہ حالات کی وجہ سے اپنے لئے خدا کے بہترین منصوبے اور خدا کے لئے کچھ عظیم کرنے سے کم میں ہی مان جاتے ہیں۔“

”ہم نے تمہارے بارے میں سُنا ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ خدا تمہارے ساتھ ہے اور تم ہی جیتو گے۔“ راحب نے اُن دو مسافروں کو یہی کہا تھا۔ وہ یہ جانتی تھی کہ یہ دونوں جاسوس ہیں اور ایسی طاقت ور فوج کے ہیں جس کے خلاف اب تک کوئی کھڑا نہیں ہو سکا ہے۔ وہ اُن کی فتح کی وجہ بھی جانتی تھی کہ خدا اُن کے ساتھ ہے۔ راحب کا شہر،اُس کی زندگی، ہمیشہ کے لئے تبدیل ہونے کو تھی۔ وہ کیا کرتی؟ اُس نے بنی اسرائیل کو مدد کی پیشکش کی اور کہا کہ اُس کو اور اُس کے خاندان کو اِس شہر پر حملے کے وقت یاد رکھیں کیونکہ راحب کے پاس اُس کے موجودہ حالات سے بڑھ کر ایک رُوَیا تھی۔اُس کی جاں بازی تو ابھی شروع ہوئی تھی۔

زندگی متحرک ہے جو ہمیشہ تبدیل ہوتی رہتی ہے،کبھی اچھی تو کبھی بُری۔ تبدیلی ہمارے سفر کے معمول کا حصّہ ہے۔ راحب کی طرح ہمیں بھی اپنے موجودہ حالات سے بڑھ کر ایک رُوَیا رکھنی ہے۔ یہ تب ہوتا ہے جب ہم اپنے آپ کو خدا کے منصوبے میں پیش کرتے ہیں۔ تبدیلی آ رہی ہے اور جب ہم خدا کے منصوبے میں شامل ہیں تو ہمیں ڈرنے کی ضرورت نہیں۔

آج کی دعا: اے باپ! مَیں جانتا ہوں کہ مَیں اپنے مستقبل کے لئے تجھ پر بھروسا کر سکتا ہوں۔ مجھے دکھا کہ مَیں اپنے اگلے خطرے کے لئے کیسے تیاری کروں اور کیسے تیرے کام کے ساتھ اپنی زندگی کو جوڑوں۔ مجھے میرے حالات سے بالاتر ایک رُوَیا دے۔

آج کی آیات:

عبرانیوں 31:11

”ایمان ہی سے راحب فاحشہ نافرمانوں کے ساتھ ہلاک نہ ہوئی کیونکہ اُس نے جاسُوسوں کو امن سے رکھا تھا۔“

اَمثال 23:17-18

”تیرا دل گنہگاروں پر رشک نہ کرے بلکہ تُو دن بھر خداوند سے ڈرتا رہ۔کیونکہ اجر یقینی ہے اور تیری آس نہیں ٹوٹے گی۔“

مارچ 24

''خدا شاید وہ چیز آپ کو نہ دے جو وہ آپ کے ذریعے نہ دے سکے۔''

اسرائیل میں بحیرہ ٔ مردار ایک دلچسپ جگہ ہے۔ یہ زمین کی سب سے پست جگہ پر واقع ہے ۔یہ بحیرہ ٔ مردار اِس لئے کہلاتا ہے کیونکہ اِس میں موجود معدنیات اور نمکیات کی کثرت پانی میں کسی جان دار کو زندہ نہیں رہنے دیتی۔ اِس خوبصورت اور بڑے سمندر کے ساحل پر کھڑے ہو کر اِس بات کا احساس کرنا حیران کن ہے کہ اِس میں نہ کوئی مچھلی ہے، نہ کوئی سمندری زندگی، یہاں تک کہ پرندے بھی اِس حوض سے پانی نہیں پیتے۔ اِس میں نمکیات اور معدنیات کی اِس قدر کثرت ہے اور پانی اِتنا گاڑھا ہے کہ کوئی بھی پانی کی سطح پر کسی زور کے بغیر تیر سکتا ہے۔

یہ پانی صرف ایک ہی وجہ سے مردہ ہے: تازہ اور زندگی سے بھرے ہوئے دریائے یردن اور اُس کے معاون دریاؤں کے آگے کوئی نکلنے کا راستہ نہیں۔ جو بحیرہ ٔ مردار تک جاتا ہے وہ اُس سے ہو کر آگے نہیں جا سکتا۔ اِس لئے بحیرہ ٔ مردار جو ہمیشہ لیتا ہے، دیتا نہیں معدنیات سے مالامال ہے، لیکن مردہ ہے۔ بحیرہ ٔ مردار نہ بنیں۔

آج کی دعا: اے باپ! میرا دل ویسا بنا دے جیسا کہ تیرا ہے ۔ مجھے دکھا کہ کیسے مَیں دینے والا بنوں نہ کہ صرف لینے والا۔ مجھ میں یہ خواہش پیدا کر کہ جو تُو نے مجھے دیا ہے مَیں اُسے دوسروں کے لئے استعمال کر سکوں۔

آج کی آیات:

متی 29:25

''کیونکہ جس کے پاس ہے اُسے دیا جائے گا اور اُس کے پاس زیادہ ہو جائے گا، مگر جس کے پاس نہیں ہے اُس سے وہ بھی جو اُس کے پاس ہے لے لیا جائے گا۔''

اَمثال 24:11

''کوئی تو بتھراتا ہے (دِل کھول کر دیتا ہے) پر تو بھی ترقی کرتا ہے اور کوئی واجبی خرچ سے دریغ کرتا ہے پر تو بھی کنگال ہے۔''

پیدایش 2:12

''اور مَیں تجھے ایک بڑی قوم بناؤں گا اور برکت دوں گا اور تیرا نام سرفراز کروں گا۔''

مارچ 25

’’خدا ہماری مدد کرنے میں کبھی ناکام نہیں ہوتا تاکہ ہم اُسے ناکام نہ کریں۔‘‘

خدا ہماری مدد کرنے میں کبھی ناکام نہیں ہوتا تاکہ ہم اُسے ناکام نہ کریں، بشرط یہ کہ یہی ہمارا مقصد ہو۔یسوع کی طرح جیسے وہ باغِ گتسمنی میں دعا کر رہا تھا ہم بھی اپنی آزمائش اور مصیبت کے دن میں خدا سے مدد مانگتے ہیں۔ یسوع نے دعا کی کہ وہ صلیب سے اور اُس درد سے چھوٹ جائے جس کا وہ تجربہ کرنے کو چنا گیا تھا۔ تاہم اپنی تینوں دعاؤں کے اختتام پر اُس نے یہی گزارش کی ’’میری نہیں بلکہ تیری مرضی پوری ہو۔‘‘

خدامصیبت کے وقت میں ہمیشہ دست یاب رہنے والی مدد ہے۔ وہ نہ کبھی ہمیں چھوڑے گا نہ ترک کرے گا۔اُس نے یہ کہا تھا تاکہ ہم دلیری سے کہیں ’’خداوند میرا مددگار ہےمَیں خوف نہ کروں گا۔‘‘ اِس لئے خدا کے کلام کی سچائی پر کھڑے ہوں اور دلیری سے اِس حقیقت کو سراہیں کہ خدا آپ کی مدد کرنے میں کبھی ناکام نہیں ہوتا تاکہ آپ اُسے ناکام نہ کریں۔

آج کی دعا: خداوند! جومَیں کرتا ہوں مَیں اُس میں تجھے خوش کرنا چاہتا ہوں۔ جب مشکلات، امتحانات اورزندگی کی آزمائشیں مجھے دبائیں تو میری آواز کو سننا اور مجھے میرے دشمنوں سے چھڑانا تاکہ مَیں تجھے ناکام نہ کروں۔ میری یہی خواہش ہے کہ میری نہیں بلکہ تیری مرضی پوری ہو۔

آج کی آیات:

زبور 32:119

’’جب تُو میرا حوصلہ بڑھائے گا تو مَیں تیرے فرمان کی راہ میں دوڑوں گا۔‘‘

زبور 13:27

’’اگر مجھے یقین نہ ہوتا کہ زندوں کی زمین میں خداوند کے احسان کو دیکھوں گا تو مجھے غش آجاتا۔‘‘

عبرانیوں 13:5-6

’’زَر کی دوستی سے خالی رہو اور جو تمہارے پاس ہے اُسی پر قناعت کروکیونکہ اُس نے خود فرمایا ہے کہ مَیں تجھ سے ہرگز دست بردار نہ ہوں گا اور کبھی تجھے نہ چھوڑوں گا۔اِس واسطے ہم دلیری کے ساتھ کہتے ہیں کہ خداوند میرا مددگار ہے۔مَیں خوف نہ کروں گا۔انسان میرا کیا کرے گا۔‘‘

مارچ 26

''گناہ کی کوئی حد نہیں۔''

گنتی 22-31 ابواب میں بلعام کی کہانی ہمیں گناہ کی بڑھوتی کا بتاتی ہے۔ گناہ میں آگے بڑھیں تو گناہ بہتر نہیں ہوتا بلکہ بدتر ہوتا جاتا ہے۔ نئے عہد نامے کے مطابق بلعام کا گناہ ایک چھوٹی سی غلطی سے شروع ہوا تھا۔ بغیر کسی روک ٹوک، پوچھ کچھ اور تبدیلی کے بلعام اپنے ضمیر کی آواز کو رد کرتا رہا اور گناہ کو اپنی زندگی میں جگہ دی کہ جڑ پکڑے اور بڑھے۔

بالآخر گناہ نے بلعام کی زندگی کو پوری طرح قابو میں کر لیا اور اُس کی قیمت اُسے اپنی جان اور خدمت سے دینی پڑی۔ گناہ کی کوئی حد نہیں ہوتی۔ ہم میں اِتنی گنجائش نہیں کہ گناہ کو اپنی زندگی میں جگہ دیں، نہ ہی اپنے خیالات میں، نہ اپنے ارادوں میں اور نہ اپنے اعمال ہی میں۔ گناہ وہ سب چیزیں لے لے گا جو ہم اُسے دیں گے اور بہت سی وہ چیزیں بھی جو ہم دینا نہیں چاہتے۔

آج کی دعا: اے خداوند یسوع! تُو میرے گناہ دُور کرنے کے لئے صلیب پر چڑھ گیا۔ اُس معافی کے لئے جو تُو نے مجھے یسوع کے خون کے وسیلے سے دی ہے مَیں اُس کے لئے تیرا شکر کرتا ہوں۔ میری مدد کر کہ مَیں گناہ کو ہرگز اجازت نہ دوں کہ میرے اندر جڑ پکڑے یا مجھ میں اپنا پھل پیدا کرے۔ جب اور جیسے بھی ضرورت ہو مَیں خود کو روکوں، پوچھوں اور بدلوں۔ خداوند میری مدد کر۔

آج کی آیات:

یہوداہ 11:1

''اِن پر افسوس! کہ یہ قائن کی راہ پر چلے اور مزدوری کے لئے بڑی حرص سے بلعام کی سی گم راہی اختیار کی اور قورح کی طرح مخالفت کر کے ہلاک ہوئے۔''

رومیوں 12:6

''پس گناہ تمہارے فانی بدن میں بادشاہی نہ کرے کہ تم اُس کی خواہشوں کے تابع رہو۔''

یعقوب 15:1

''پھر خواہش حاملہ ہو کر گناہ کو جنتی ہے اور گناہ جب بڑھ چکا تو موت پیدا کرتا ہے۔''

''گناہ آپ کو اُس سے بھی آگے لے جائے گا جتنی دُور آپ جانا چاہتے تھے ،آپ کو اُس سے بھی زیادہ دیر اپنے ساتھ رکھے گا جتنی آپ کی توقع تھی اور آپ سے اُس سے بھی زیادہ قیمت وصول کرے گا جتنی آپ کی گنجائش تھی۔''

بلعام کی کہانی گنتی کی کتاب میں جاری رہتی ہے اور یہ دکھاتی ہے کہ کیسے وہ گناہ میں گہرے سے گہرا ہوتا گیا۔ آغاز میں اُس نے صرف گناہ کے خیال کی خاطرداری کی تھی۔ تاہم یہ بلعام کی زندگی میں بڑھ کر اُس مقام تک پہنچ گیا جہاں یہ گناہ صرف ایک چھوٹی سی غلطی یا خطا نہ رہا، بلکہ اب یہ اُس کی طرز زندگی بن گیا۔بلعام کے لالچ نے اُسے پورے طور سے جکڑ لیا۔

اگر گناہ کو بغیر کسی روک ٹوک، پوچھ گچھ اور تبدیلی کے چھوڑ دیا جائے تو وہ انسان کو آہستہ آہستہ ختم کر دیتا ہے۔ گناہ آپ کو اُس سے بھی آگے لے جائے گا جتنی دُور آپ جانا چاہتے تھے، آپ کو اُس سے بھی زیادہ دیر اپنے ساتھ رکھے گا جتنی آپ کی توقع تھی اور آپ سے اُس سے بھی زیادہ قیمت وصول کرے گا جتنی آپ کی گنجائش تھی۔ ہم گناہ کے لئے یہ بہانہ نہیں بنا سکتے کہ مَیں تو ایسا ہی ہوں۔ غلطیاں اور خطائیں جب ایسے ہی چھوڑ دی جائیں تو یہ طرزِ زندگی بن جاتی ہیں اور طرزِ زندگی کا مقابلہ کرنا اور اُن کو بدلنا ایک یا دو بار کی گئی غلطیوں کو بدلنے سے زیادہ مشکل ہے۔

آج کی دعا: اے باپ ! میری مدد کر کہ مَیں کسی بھی گناہ کو چھوٹا نہ سمجھوں اور نہ ہی پاک روح کی معرفت ملنے والی قائلیت کو نظرانداز کروں کہ مجھے خود کو روکنا، چیلنج کرنا اور تبدیل کرنا ہے ۔ مجھے پیش بینی اور طاقت عطا کر کہ مَیں خود کو گناہ سے دُور رکھوں۔ اے باپ! تیرا شکر ہو۔

آج کی آیات:

2-پطرس 15:2

''وہ سیدھی راہ چھوڑ کر گمراہ ہو گئے ہیں اور بعور کے بیٹے بلعام کی راہ پر ہو لئے ہیں جس نے ناراستی کی مزدوری کو عزیز جانا۔''

رومیوں 14:6

''اِس لئے کہ گناہ کا تم پر اختیار نہ ہوگا کیونکہ تم شریعت کے ماتحت نہیں بلکہ فضل کے ماتحت ہو۔''

1- کرنتھیوں 18:6

''حرام کاری سے بھاگو۔''

مارچ 28

’’ہم اپنے گناہ میں اکیلے ہی ہلاک نہیں ہوتے بلکہ ہم دوسروں کو بھی ساتھ لے کر جاتے ہیں۔‘‘

بلعام کی کہانی کا آخری باب ہم پر ایک ایسے شخص کو ظاہر کرتا ہے جو گناہ میں اِس قدر گر گیا تھا کہ خود کو بھی دھوکا دینے لگا۔ اگرچہ وہ خدا کے غضب کے خوف سے اسرائیلیوں پر لعنت نہ کر سکا، تاہم دوسروں کو سکھایا کہ خدا کے لوگوں کو شکست کیسے دی جاسکتی ہے۔ مکاشفہ 14:2 کے مطابق بلعام کے گناہ کا آغاز ایک خطا سے ہوا جو کہ اُس کی طرزِ زندگی بن گیا اور بالآخر اُس نے اُسے اپنے نظریے کے طور پر اپنا لیا۔ بلعام نے دوسروں کو سکھایا کہ وہ بنی اسرائیل کے آگے رکاوٹ کیسے رکھیں۔

جب کوئی شخص گناہ کو اپنی زندگی میں پورے طور سے کام کرنے کی اجازت دیتا ہے تو وہ دوسروں پر بھی اِس قدر اثرانداز ہو جاتا ہے کہ وہ اُنہیں جہنم کے گڑھوں تک اپنے ساتھ لے کر جاتا ہے۔آج ہی خود کو چیلنج دیں، اپنے جینے کے طریقوں کو جانچیں اور تبدیل کریں۔ شیطان کو جگہ نہ دیں، ایسا نہ ہو کہ وہ آپ کا فائدہ اٹھائے۔

آج کی دعا: اے باپ! مجھے معاف کر کہ مَیں نے اپنی زندگی میں گناہ کی خاطرداری کی اور اُسے اپنی زندگی میں جگہ دی۔ مَیں دعا کرتا ہوں کہ تُو اُن لوگوں کو رِہا کر جن کو مَیں نے اپنے گناہ سے متاثر کیا ہے۔ جو لوگ میری سنتے اور پیروی کرتے ہیں وہ ویسے ہی میرے پیچھے چلیں جیسے مَیں تیرے پیچھے چلتا ہوں۔آمین

آج کی آیات:

مکاشفہ 14:2

’’لیکن مجھے چند باتوں کی تجھ سے شکایت ہے۔اِس لئے کہ تیرے ہاں بعض لوگ بلعام کی تعلیم ماننے والے ہیں جس نے بلق کو بنی اسرائیل کے سامنے ٹھوکر کھلانے والی چیز رکھنے کی تعلیم دی یعنی یہ کہ وہ بتوں کی قربانیاں کھائیں اور حرام کاری کریں۔‘‘

1- کرنتھیوں 1:11

’’تم میری مانند بنو جیسا مَیں مسیح کی مانند بنتا ہوں۔‘‘

یشوع 20:22

’’کیا زارح کے بیٹے عکن کی خیانت کے سبب سے جو اُس نے مخصوص کی ہوئی چیز میں کی اسرائیل کی ساری جماعت پر غضب نازل نہ ہوا؟ وہ شخص اکیلا ہی اپنی بدکاری میں ہلاک نہیں ہوا۔‘‘

مارچ 29

''زندگی ایک امتحان ہے، اِسے پاس کریں۔۔۔آخر یہ امتحان کھلی ہوئی کتاب سے حل کرنا ہے۔''

زندگی کے مشکل ترین حالات اور آزمائشوں کا حل خدا کے پاک کلام میں درج ہے۔ اکثر اوقات ہمیں ایسا لگتا ہے کہ جن حالات اور واقعات کا سامنا ہم کر رہے ہیں، ہم اُن سے آزمائے جا رہے ہیں۔ زندگی کبھی کبھار مشکل ہو جاتی ہے اور ہم میں سے کچھ لوگ اچھا امتحان نہیں دے پاتے۔ تاہم خوش خبری یہ ہے کہ نہ صرف ہم اِس امتحان کو کھلی ہوئی کتاب سے حل کر سکتے ہیں جن کے جواب بائبل مقدس میں دیئے گئے ہیں، بلکہ ہماری حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ ہم اپنے اساتذہ اور ایسے لوگوں سے سوال پوچھیں اور مدد لیں جو اِس امتحان سے گزر چکے ہیں۔ اِس لئے ہمت نہ ہاریں اگر آپ اِس دفعہ امتحان پاس نہ کر پائیں، آپ کو اِس سے دوبارہ گزرنے کا موقع دیا جائے گا۔

آج کی دعا: اے باپ ! تیرے پاک کلام سے مَیں نے یہ جانا ہے کہ تُو اپنے لوگوں کو برائی سے نہیں آزماتا۔مَیں جانتا ہوں کہ جو برائی میرے راستے میں آتی ہے اُس کا لکھنے والا تُو نہیں ۔تُو ہی میری ہر مشکل کا حل ہے۔ مجھے اپنا کلام سکھا اور موقع دے کہ دوسروں کی بھی اُن کی زندگی کے امتحانات میں مدد کروں۔ بائبل مقدس کے لئے تیرا شکر ہو۔

آج کی آیات:

2- تیمتھیس 16:3

''ہر ایک صحیفہ جو خدا کے الہام سے ہے تعلیم اور الزام اوراصلاح اور راست بازی میں تربیت کرنے کے لئے فائدہ مند بھی ہے۔ تاکہ مردِ خدا کامل بنے اور ہر ایک نیک کام کے لئے بالکل تیار ہو جائے۔''

یعقوب 13:1

''جب کوئی آزمایا جائے تو یہ نہ کہے کہ میری آزمایش خدا کی طرف سے ہوتی ہے کیونکہ نہ تو خدا بدی سے آزمایا جا سکتا ہے اور نہ وہ کسی کو آزماتا ہے۔''

’’لوگوں کی اِتنی بڑی تعداد جن پر آپ یسوع کے لئے اثرانداز ہوں، شاید وہ لوگ ہوں جن سے آپ ابھی تک ملے نہیں۔‘‘

وہ لوگ جن سے ہم ابھی تک ملے نہیں اُن لوگوں سے زیادہ ہیں جن سے ہم مل چکے ہیں۔ یہی بات ہمیں یہ تناظر دیتی ہے کہ ہمارے مستقبل میں ہمیشہ ہمارے ماضی کی کامیابیوں سے زیادہ طاقت ہوتی ہے۔ اِس حوالے کے بغیر کہ اب تک ہم کتنے لوگوں کے سامنے مسیح کے گواہ ٹھہرے ہیں، ہم اِس بات پر خوش ہو سکتے ہیں کہ لوگوں کی اِتنی بڑی تعداد جن پر ہم یسوع کے لئے اثرانداز ہو سکتے ہیں وہ لوگ ہیں جن سے ہم اب تک ملے نہیں ۔۔۔ شاید وہ لوگ بھی جو ابھی تک پیدا بھی نہیں ہوئے۔ لوگوں کو خدا کی ضرورت ہے اور لوگ سننے کو تیار بیٹھے ہیں ... بہت سارے نئے لوگ ہیں۔ آج ہی کسی نئے شخص سے ملئے۔

آج کی دعا: خداوند! مَیں تیرے لئے روحیں جیتنا چاہتا ہوں ۔ مجھے آدم گیر بنا اور مجھے وہ فصل دکھا جو پک گئی ہے اور میرے لئے تیار ہے۔ میری مدد کر کہ مَیں یہ مقصد سامنے رکھوں اور اِس بات کا احساس کروں کہ بہت سے لوگ ہیں جو یسوع کو نہیں جانتے۔

آج کی آیات:

یوحنا 35:4

’’کیا تم کہتے نہیں کہ فصل کے آنے میں ابھی چار مہینے باقی ہیں؟ دیکھو مَیں تم سے کہتا ہوں اپنی آنکھیں اُٹھا کر کھیتوں پر نظر کرو کہ فصل پک گئی ہے۔‘‘

متی 19:4

’’اور اُن سے کہا میرے پیچھے چلے آؤ تو مَیں تم کو آدم گیر بناؤں گا۔‘‘

لوقا 2:10

’’اور وہ اُن سے کہنے لگا کہ فصل تو بہت ہے لیکن مزدور تھوڑے ہیں۔ اِس لئے فصل کے مالک کی منت کرو کہ اپنی فصل کاٹنے کے لئے مزدور بھیجے۔‘‘

مارچ 31

''جہاں ہم اپنی حد مقرر کر لیتے ہیں وہیں سے خدا کسی اَور کو کھڑا کر لیتا ہے۔''

خدا کا ایک منصوبہ ہے اور وہ اُس میں کامیاب ہو گا۔اگرچہ وہ ہماری مدد کے بغیر ہی یہ کر سکتا ہے، لیکن وہ اِس کو ترجیح نہیں دیتا۔ اُس کا ایک منصوبہ ہے۔ وہ کامیاب ہو گا اور ہمارے پاس یہ موقع ہے کہ اِس میں حصّہ لیں۔ تاہم اگر بنی اسرائیل کو دیکھیں کہ مصر سے نکلنے کے بعد اُنہوں نے خدا کے منصوبے کی پیروی کر کے موعودہ ملک حاصل نہ کیا، پھر بھی خدا نے اپنا ارادہ نہ بدلا۔۔۔ اُس نے کسی اَور کو اِس منصوبے کی پیروی کرنے کے لئے کھڑا کر دیا۔

مردکی نے آستر سے کہا کہ اگر وہ اپنے خوف سے آگے بڑھ کر خدا کا کام نہیں کرے گی تو خدا کسی اَور کو اُس کام کے لئے کھڑا کر دے گا، لیکن آستر اور اُس کا خاندان سب کچھ کھو دیں گے۔ خدا کے سامنے ریت پر لکیریں کھینچ کر یہ نہ سوچیں کہ خدا کی نظر میں اِس کی کوئی اہمیت ہو گی۔ جہاں ہم اپنی حد مقرر کر لیتے ہیں وہیں سے خدا کسی اَور کو کھڑا کر لیتا ہے کہ وہ آگے کا کام کریں، اور عام طور پر وہ ہمارے بغیر ہی آگے بڑھ جاتے ہیں۔

آج کی دعا: خداوند! مَیں تیرا شکر کرتا ہوں کہ تُو نے مجھے اپنے منصوبے میں شامل کیا۔مَیں اپنی زندگی میں تیری مرضی پوری کرنا چاہتا ہوں۔ جو بھی کام ہو، جو بھی قیمت ہو،مَیں پوری طرح سے تیری پیروی کروں گا۔

آج کی آیات:

اعمال 24:20

''لیکن مَیں اپنی جان کو عزیز نہیں سمجھتا کہ اُس کی کچھ قدر کروں بمقابلہ اِس کے کہ اپنا دَور اور وہ خدمت جو خداوند یسوع سے پائی ہے پوری کروں یعنی خدا کے فضل کی خوش خبری کی گواہی دوں۔''

2- تیمتھیس 7:4

''مَیں اچھی کشتی لڑ چکا۔مَیں نے دوڑ کو ختم کر لیا۔مَیں نے ایمان کو محفوظ رکھا۔''

گنتی 24:14

''پر اِس لئے کہ میرے بندہ کالب کی کچھ اَور ہی طبیعت تھی اور اُس نے میری پوری پیروی کی ہے۔ مَیں اُس کو اُس ملک میں جہاں وہ ہو آیا ہے پہنچاؤں گا اور اُس کی اَولاد اُس کی وارث ہو گی۔''